تاجر کتب۔ کشمیری بازار۔ لاہور۔

۱۹۳۱ء میں مولانا سید سلیمان ندوی نے بمبئی کی ایک علمی انجمن کے زیر اہتمام "عربوں کی جہازرانی" پر متعدد لکچر اردو زبان میں دیئے تھے۔ موضوع بالکل اچھوتا اور نیا تھا اور پھر تحقیق و تدقیق اور حسنِ بیان واظہار سید صاحب کا! نتیجہ یہ ہوا کہ علمی حلقوں میں دھوم مچ گئی اور احسنت اور مرحبا کی آوازوں سے فضا گونج اٹھی۔ وسیع تر افادۂ عام کی غرض سے سید صاحب رح کے تلمیذ و تربیت یافتۂ خاص سید صباح الدین عبدالرحمٰن صاحب نے ان خطبات کو انگریزی زبان میں منتقل کیا اور یہ ترجمہ اسلامک کلچر حیدرآباد کی متعدد اشاعتوں میں قسط وار شائع ہوا۔ حق یہ ہے کہ اس اہم کام کے لئے فاضل مترجم سے زیادہ موزوں اور مناسب کوئی دوسرا ہو بھی نہیں سکتا تھا۔ اب خوشی کی بات ہے کہ یہی ترجمہ کتابی صورت میں محفوظ ہوگیا ہے تو ارباب ذوق اس کے مطالعہ سے محظوظ اور شادکام ہوں گے۔

النبی الخاتم از مولانا سید مناظر احسن گیلانی رح تقطیع متوسط۔ ضخامت ۱۳۷ صفحات۔ کتابت وطباعت اعلیٰ۔ قیمت مجلد ۵/۵۰ ۔ پتہ: مکتبۂ رشیدیہ ۳۲۔ اے شاہ عالم مارکیٹ۔ لاہور۔

یہ کتاب مولانا رحمۃ اللہ علیہ کی وہی مشہور و معروف کتاب ہے جو اگرچہ مختصر ہے لیکن اس میں کتب قدیمہ کی شہادتوں کی روشنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و حیات مقدسہ کے اہم اور بنیادی پہلوؤں کو منطقی استدلال کے پیرایہ میں اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ ایک غیر متعصب اور صاف دماغ انسان کے لئے اس کے سوا کوئی اور چارۂ کار باقی ہی نہیں رہتا کہ وہ حضور کو پیغمبر موعود اور نبی آخرالزماں تسلیم کرلے۔ ضخامت کے اعتبار سے اسے کتاب کہاں ایک رسالہ کہیئے لیکن حق یہ ہے کہ مولانا نے اس میں اپنے عمر بھر کے مطالعہ اور تحقیق کا مغز اور لبِ لباب جمع کر دیا ہے۔ بے شبہ یہ کتاب سیرت میں اپنا جواب آپ ہے۔ اس کا اندازِ بیان بھی عجب والہانہ اور مستانہ ہے کہ پڑھتے جائیے اور جھومتے جائیے۔ فجزاہ اللہ عنا احسن الجزا۔ برسوں سے ناپید تھی۔ بہت خوب ہوا کہ اب اعلیٰ کتابت وطباعت کے زیور سے آراستہ ہوکر پھر منظرِ عام پر آگئی۔

مکتوبِ مدنی از مولانا محمد منیف ندوی۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۳۶ صفحات۔